ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بدھ 30 اپریل 2025ء، 02 ذالقعدہ 1446ء، 17 بیساکھ 2081 | سالانہ 04/ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 06

پہلگام واقعہ خود ساختہ کسی بھی بھارتی جارحیت کیخلاف بہادر افواج پاکستان کی پشت پر کھڑے ہیں، کچھ ہی کشمیر جلسہ

وزیراعظم پاکستان، چیف آف آرمی سٹاف، پوری قوم، قومی سلامتی کمیٹی کے اعلامیے کے مطابق کشمیریوں کے ساتھ، بھارت کی جانب سے جنگ مسلط کی گئی تو قوم افواج پاکستان کے ساتھ جواب کیلئے تیار ہے

بھارت کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے ہم ایک آواز بن کر پاک فوج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو شکست نہیں کر سکتی، وزیراعظم کشمیر، گلگت بلتستان و سطح ارتھ انجینئر امیر مقام و دیگر کا جلسہ سے خطاب

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیر امور کشمیر گلگت بلتستان و سطح ارتھ انجینئر امیر مقام نے بھارت کی جانب سے پہلگام کے خودساختہ واقعے کو پاکستان کے ساتھ جوڑنے کو مسترد کرتے ہوئے دنیا کے مقام پر یکجہتی کشمیر جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر کے دورے کا مقصد یہاں کے عوام کو یقین دلانا ہے کہ پاکستان بھارتی طرح کشمیریوں کو تنہا نہیں چھوڑے گا اور ان کی حمایت جرح کا جاری رکھے گا۔ وزیراعظم پاکستان، چیف آف آرمی سٹاف اور پوری پاکستانی قوم قومی سلامتی کمیٹی کے اعلامیے کے مطابق کشمیریوں کے ساتھ ہے۔ بھارت کی جانب سے جنگ مسلط کی گئی تو پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ جواب کیلئے تیار ہے۔ متفقہ کشمیر کے بھائیوں کے جذبے کو سلام کرتا ہوں کہ بھارت کے 77 سالوں سے مظالم کے باوجود ان کا آزادی کا جذبہ کم نہیں ہوا۔ کشمیری خصوصی حیثیت کے خاتمے کے باوجود کشمیریوں کو مرعوب نہیں کر سکتے۔

پاکستان کیلئے 108 ملین ڈالر کی اضافی فنانسنگ کی منظوری

دبئی رسائی منصوبے پر 78 ملین ڈالر رقم خرچ کی جائیگی، اعلامیہ عالمی بینک

اسلام آباد (صباح نیوز) عالمی بینک نے پاکستان کیلئے 108 ملین ڈالر کی اضافی فنانسنگ کی منظوری دے دی۔ عالمی بینک کی جانب سے جاری اعلامیہ میں کہا گیا کہ پاکستان کیلئے 108 ملین ڈالر کی اضافی فنانسنگ کی منظوری دی گئی۔ عالمی بینک کے مطابق دبئی رسائی منصوبے (پیج 20 سطر 03)

ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں برقرار رہنے کا امکان

اسلام آباد (صباح نیوز) ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں برقرار (پیج 21 سطر 03)

پلندری: وفاقی محتسب پلندری میں عملی کچہری کے دوران عوام سے گفتگو کر رہے ہیں

پلندری وفاقی محتسب کی عملی کچہری، شکایات کے انبار، مکمل حل کی یقین دہانی

شہری اے ٹی ایم مشینوں کی خرابی، پاسپورٹ آفس، بی آئی ایس پی اور خاص طور پر PTA کے خلاف پھٹ پڑے

متعلقہ اداروں کے ذمہ داران کی جائز شکایات کو موقع پر ہی حل جبکہ کچھ شکایات کو چند دنوں میں حل کرنے کی یقین دہانی

پلندری (ھرلی نیوز) وفاقی محتسب پلندری میں عملی کچہری میں مختلف اے ٹی ایم مشینوں کی خرابی، پاسپورٹ آفس، بی آئی ایس پی اور خاص طور پر PTA کے خلاف پھٹ پڑے۔ پلندری عملی (پیج 18 سطر 03)

پاک فوج نے LOC پر بھارتی کوڈ کاپٹر گرا دیا

بھارت پاکستان میں دہشتگردی پھیلا رہا ہے، ISPR

بھارتی فوج کی دو یونٹوں میں لڑائی، 5 سکھ فوجی ہلاک

بھمبر کے علاقے منادر سیکٹر میں دشمن نے کواڈ کاپٹر کے ذریعے جاسوسی کی کوشش کی جو پاک فوج نے ناکام بنادی، واقعہ کے خلاف ایکشن پاک فوج کی پیشہ ورانہ مہارت، دفاعی تیاری اور چوکسی کا ثبوت قرار، دشمن کی کسی بھی سازش کا منہ توڑ، دندان شکن جواب دینے کیلئے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی، بھرپور خراج تحسین پیش

بھارتی فوجی جنرل کو پاکستان کے خلاف مہم جوئی سے گریز کی پالیسی لے ڈوبی، مودی نے ناردرن کمانڈ کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایم وی ایس کمارکی چھٹی کردی، لیفٹیننٹ جنرل پرانیک شراون کی جگہ تعینات، کیم منی کو اڈین آرمی کی ناردرن کمانڈ کا چارج سنبھالنا ہوگا، بھارتی فوج بے یقینی، کشمکش کی کیفیت سے دوچار

شمالی کشمیر کے ضلع بارہ مولہ سیکٹر میں 26-25 اپریل کی درمیانی شب چاپلہ بریچ کے مقام پر بھارتی فوج کی دو یونٹوں کے درمیان شدید جھڑپ کے نتیجے میں پانچ سکھ فوجی ہلاک ہو گئے 185 بی ایس ایف جو کہ بارہ مولہ میں تعینات ہے نے 12 برگیڈ کی 13 سکھ لائٹ انفنٹری رجمنٹ پر فائرنگ کردی، العربیہ کی رپورٹ

انتونیو گوتریس کو بھارت اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر سخت تشویش، دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان کشیدگی میں کمی کیلئے ہر اقدام کی حمایت کا اعلان، مشکل ترین مسائل بھی بامعنی اور نتیجہ خیز مذاکرات سے حل کیے جاسکتے ہیں، سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ کی کشیدگی میں کمی کیلئے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے کی تلقین

مقبوضہ جموں کشمیر میں بھارتی فوجی آپریشن میں ابھی تک تقریباً 2000 افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا جا چکا ہے، مشتبہ حملہ آوروں سے تعلق کے الزام میں رات کے وقت کئی گھروں کو دھماکوں سے تباہ کیا گیا، 9 گھر بموں سے اڑا دیے گئے، علاقے میں شدید خوف و ہراس، کشمیریوں کی جانب سے بھی فورسز کو سخت مزاحمت کا سامنا

پہلگام واقعے کو 7 دن گزر گئے ہیں لیکن اب تک بھارت کی جانب سے پاکستان پر لگائے گئے بے بنیاد الزامات سے متعلق اب تک کوئی ثبوت فراہم نہیں کیے گئے ہیں، بھارت پاکستان کے اندر دہشت گردنیٹ ورک چلا رہا ہے اور دہشت گردوں کو طرح سیت معصوم کشمیریوں کو نشانہ بنانے کے لیے آئی ای ڈیز سمیت دیگر مواد فراہم کر رہا ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف

سری نگر (صباح نیوز) بھارتی فوج کے ترجمان کرنل راجیش کالیا نے کہا کہ بھارتی فوج کی دو یونٹوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں پانچ سکھ فوجی ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ (پیج 24 سطر 03)

سری نگر (صباح نیوز) مقبوضہ کشمیر کے ضلع بارہ مولہ سیکٹر میں بھارتی فوج کی دو یونٹوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں پانچ سکھ فوجی ہلاک ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ (پیج 24 سطر 03)

سری نگر (صباح نیوز) بھارتی وزیراعظم مودی نے بھارتی فوج کے ناردرن کمانڈ کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایم وی ایس کمار کی چھٹی کرتے ہوئے ان کی جگہ لیفٹیننٹ جنرل (پیج 23 سطر 03)

آئی ایس پی آر کے مطابق بھارت (پیج 25 سطر 03)

سری نگر (صباح نیوز) مقبوضہ کشمیر بھر میں آپریشن کے دوران 12 افراد سے زیادہ کشمیریوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ سفری خبر کی رپورٹ کے مطابق ایک ہی واقعہ (پیج 24 سطر 03)

سعودی عرب کا حج قوانین کی خلاف ورزی پر سزاؤں، جرمانوں کا اعلان

حج موسم کے دوران مکہ یا مقدس مقامات میں وزٹ ویزے کیساتھ داخل ہونے کی صورت میں 20 ہزار ریال جرمانہ ہوگا

بغیر اجازت حج کرنے یا کوشش کی صورت میں 20 ہزار ریال تک جرمانہ عائد ہوگا، سعودی وزارت داخلہ کا باضابطہ حکم نامہ

اسلام آباد (صباح نیوز) سعودی وزارت داخلہ نے حج کو قانونی کی خلاف ورزیوں پر سخت سزاؤں، جرمانوں کا اعلان کر دیا، مطابق حج کرنے یا کوشش کی صورت میں 20 ہزار ریال تک جرمانہ ہوگا وزٹ ویزہ ہولڈر کو تصویر لیے زون میں داخلے کیلئے فزیکیو یا مدد فراہم کرنے والے پر ایک لاکھ ریال تک (پیج 29 سطر 03)

پائیدار ترقی کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، وزیراعظم آزاد کشمیر

ہندوستان نے بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر یوٹیوب چینل بند کر دیئے ہیں، گفتگو

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد کشمیر ریاست ہوں، کشمیر چودھری انوار الحق نے صدر تحریک کشمیر یو کے ایند آئل پارٹی کشمیر الائنس یو کے نمبر کیانی کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صدر تحریک کشمیر کمیٹ لیڈ بیلی خلیفہ، رجا پی ای، صدر تحریک کشمیر اٹلی چودھری بابر (پیج 30 سطر 03)

مقبوضہ کشمیر میں 50 پبلک پارکس اور کئی مغل باغات بند

سری نگر (آئی پی آئی) بھارتی فورسز نے مقبوضہ کشمیر میں 50 پبلک پارکس اور کئی مغل باغات کو بند کر دیا ہے۔ مشہور سیاحتی علاقے دودھ پتھری، گلرگ، ڈاکسم، سنگین (پیج 31 سطر 03)

اسلام آباد: (آئی ایس پی آر) کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بھارت کا جھوٹ دنیا کے سامنے کھل گیا ہے، صدر آزاد کشمیر

برطانیہ میں مقیم کشمیری مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم کو بے نقاب کریں

اسلام آباد (ھرلی نیوز) صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود نے کہا ہے کہ دنیا بھر بالخصوص برطانیہ میں مقیم کشمیری بھارت کی طرف سے مقبوضہ کشمیر میں جاری مظالم کو سامنے لائیں (پیج 45 سطر 03)

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ریسکیو اور ایمرجنسی مشقوں کے انعقاد پر زور

نوجوان نسل کے متحرک کردار کو مزید فعال کرنے اور نسل نو کی آگاہی کے لیے تربیتی سیشنز کے انعقاد کا بھی فیصلہ

ہنگامی صورت حال یا ممکنہ خطرے سے نمٹنے کیلئے ریسکیو اور ایمرجنسی سروسز تیاری یقینی بنائے رکھیں، سیکرٹری SDMA

مظفرآباد (پی آئی ڈی) سیکرٹری سیفٹی اینڈ سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ (SDMA) کیپٹن (ر) اسٹر زیر صدارت کی گئی جس میں صورت حال سے ہر وقت نمٹنے اور قومی آگاہی مہم کو مہیا ہے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے نوجوان نسل کے متحرک کردار کو مزید فعال کرنے کے لیے اور اس کے ساتھ ساتھ نسل نو کی آگاہی کے لیے تربیتی سیشنز کے انعقاد کا فیصلہ بھی (پیج 28 سطر 03)

بھارتی ریاستوں میں زیر تعلیم کشمیری طالبات غیر محفوظ

جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی دہلی میں طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ، بدتمیزی

سری نگر (پی آئی ڈی) بھارتی ریاستوں میں زیر تعلیم کشمیری طالبات غیر (پیج 45 سطر 03)

پہلی پرواز 442 عازمین کو لے کر مدینہ منورہ روانہ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان میں حج آپریشن کا آغاز ہو گیا، پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) کی پہلی پرواز 442 عازمین کو لے کر اسلام آباد سے مدینہ منورہ روانہ ہوگئی۔ ترجمان پی آئی اے کے مطابق صبح 4 بج کے (پیج 42 سطر 03)

سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرینگے، شہباز شریف

آئی ٹی شعبہ میں سرمایہ کاری نوجوانوں کے لئے انتہائی معاون ثابت ہوگی

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ آئی ٹی کے شعبے میں بیرونی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس شعبہ میں 70 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں معاون ثابت ہوگی، معمولی دانشمندانہ آئی ٹی پالیسی نوجوانوں کی تقدیر بدل سکتا ہے، ریاست، صحت، زراعت اور دیگر شعبوں میں آئی ٹی (پیج 43 سطر 03)

آزاد کشمیر کی حکومت کے دن گنے جا چکے ہیں، توصیف عزیز

وزیراعظم اور انکے فارورڈ بلاک کے وزرا کو کوئی ٹھکانہ اور منزل نہیں ملے گی

اسلام آباد (نمائندہ رپورٹر) مسلم لیگ ن کی مرکزی نائب صدر توصیف عزیز کے (پیج 46 سطر 03)

اسلام آباد: وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر چودھری انوار الحق نے صدر تحریک کشمیر یو کے ایند آئل پارٹی کشمیر الائنس یو کے نمبر کیانی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

آزاد کشمیر ٹیکس نظام میں اصلاحات، جائیداد ٹیکس میں 1 ارب سے زائد کا اضافہ متوقع

مارچ 2024 میں تمام برانڈز بشول کپڑوں کے برانڈز جوتے اور فوڈ چینز پر دوں پی او ایس انوائسنگ سسٹم سے مبلغ 21 ملین سیلز ٹیکس وصول

آزاد جموں و کشمیر پی او ایس سسٹم کی تصیب سے برانڈز سے حاصل ہونے والی آمدنی میں کئی 400 سے 800 فی صد اضافہ ہوا، چیئرمین سی بی آر

اسلام آباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر میں ٹیکس کے نظام میں اصلاحات کے نتیجے میں صوبوں میں 400 سے 800 فی صد اضافہ کر دیا ہے۔ چیئرمین سی بی آر چوہدری محمد رقیب، کشمیر ایسوسی ایشن ساتھ سید عنصر علی، ڈی جی انٹرنیل ایکسائز اینڈ کسٹمز ریجنل ڈائریکٹر کی قیادت میں ریجنل ڈائریکٹر ٹیکس کے مطابق ٹیکس کی وصولی میں اضافہ ہوا ہے۔ کشمیر بزنس کمیونٹی کے ساتھ ٹیکس کے معاملات کو حل کیا جا رہ

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

پونچھ کے سابقہ فوجیوں کی برت بھات کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے حکمت عملی تیار

بھارت مقبوضہ کشمیر میں خودساختہ کاروائی کا الزام پاکستان پر لگا رہا ہے جو کسی بھی صورت قبول نہیں کریں گے

سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح افواج پاکستان کے ہمراہ اپنے ملک کی حفاظت کیلئے چوبیس گھنٹے تیار ہیں، عزم کا اظہار

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) اسٹیشن کمیونٹی ہال پونچھ میں ہونے والی پونچھ کی ڈویژنل سطح کی سابق سپاہیوں کی ریلی سے سابق سپاہیوں کی نمائندگی کرتے ہوئے PESS پونچھ، پاکستان آرمیز سروس مین سوسائٹی آزاد کشمیر ریجنل پونچھ کے ڈویژنل صدر برگیڈیئر (ریٹائرڈ) محمد ایوب خان نے کہا کہ بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں پہلگام واقعہ کی آڑ میں جنگی جنون کو ہوا دے کر پاکستان کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے جو کسی بھی صورت قبول نہیں کریں گے۔ سابق سپاہیوں کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے برگیڈیئر (ریٹائرڈ) محمد ایوب خان نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پہلگام واقعہ کی آڑ میں جنگی جنون کو ہوا دے کر پاکستان کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے۔ پاکستان آرمیز سروس مین سوسائٹی آزاد کشمیر ریجنل پونچھ کے ڈویژنل صدر

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydharti.com Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

مودی کی سازشوں کا پردہ فاش

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے انکشاف کیا ہے کہ پہلگام واقعے کے تناظر میں بھارت کے پاس پاکستان کے خلاف کوئی ٹھوس شواہد موجود نہیں ہیں نیویارک ٹائمز کے مطابق ایسا لگتا ہے کہ بھارت پاکستان پر حملے کے لیے اپنا کیس بنا رہا ہے، کیونکہ غیر ملکی سفارت کاروں کے مطابق بھارت پہلگام حملے پر پاکستان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کر سکا۔ امریکی اخبار کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پہلگام واقعے کے بعد بھارت نے 100 غیر ملکی سفارت کاروں کو وزارت خارجہ بلا کر بریفنگ دی، پہلگام واقعے کے ذمہ داروں کی شناخت کے ڈیٹا سمیت ٹیکنیکل انٹیلی جنس کے بارے میں مختصر طور پر آگاہ کیا گیا۔ امریکی اخبار کے مطابق بریفنگ میں شریک سفارت کاروں اور تجزیہ کاروں کے مطابق اس بریفنگ میں بھارت واقعے سے متعلق کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کر سکا۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق اس بریفنگ سے آگاہ 4 سفارت کاروں نے بتایا کہ نئی دہلی بظاہر اپنے ہمسایہ اور روایتی دشمن کے خلاف فوجی کارروائی کے لیے کیس بنا رہا ہے، تاہم اس کے پاس ایسے کوئی شواہد موجود نہیں ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ پہلگام حملے میں پاکستان ملوث ہے۔

نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ اندرونی خلفشار سے عالمی توجہ ہٹانے کے لیے بھارت نے پاکستان کو جنگ کی دھمکیاں دی ہیں، پہلگام واقعے کے فوراً بعد بھارت نے پاکستان پر الزام دھرا دیا، مودی نے پاکستان کیخلاف اقدامات میں مدد اور تعاون ماننے کے لیے دنیا میں غلط سر براہان سے رابطہ کیا۔ بھارت عالمی برادری میں کشیدگی کم کرنے کے بجائے پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کا جواز تیار کر رہا ہے، مودی نے پاکستان پر دہشت گردوں کی حمایت کا الزام لگایا، اور شدید ردعمل کی بھی دھمکی دی۔ بھارتی وزارت خارجہ میں سفارت کاروں کو بریفنگ میں، بھارتی حکام نے بھارت کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد گروپوں کی حمایت کرنے پر پاکستان کو مورد الزام ٹھہرایا۔ نیویارک ٹائمز کی اس رپورٹ میں کیئے جانے والے انکشاف کے بعد اب یہ ضروری ہو چکا ہے کہ عالمی سطح پر بھارتی سازشوں کو لگام دیتے ہوئے اسے اس طرح غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنے پر بھی جوابدہ ٹھہرایا جائے اور پوری دنیا کے امن کو خاطر میں نہ لانے والے فاشسٹ مودی کے خلاف عالمی فورمز پر کارروائی کا آغاز کیا جائے تاکہ بھارتی وزیر اعظم اپنی ان ریڈ لائنوں سے باز آئے اور سابقہ روایات کو فوری ترک کرے تاکہ دنیا بھر کے امن کو لاحق خطرات کا باعث بننے والے عوامل کا تدارک ممکن ہو سکے۔

بھارت کا ایک اور مکروہ فریب

چانکیہ کوٹلیہ جو کمر دفریب کے اصول بتانے والا ایسا انسان جس کی بات کہہ دینا، دشمن کی دوسرے پر عداوت اور امیدیں شاہد زوال اس سے ہی اپنا تے آ رہے ہیں لکھتا ہے کہ

"ہمسایے کو کبھی یقین سے رہنے نہ دیا جائے۔ ایک کے بعد اس کے لیے دوسرا مسئلہ تخلیق کرتے رہنا چاہیے۔ اسی لیے بھارتیا سرکار کبھی یقین سے نہیں بیٹھتی اور اپنے ہر معاملے کے ساتھ کھوٹا کھوکر تی ہی رہتی ہے۔۔ لیکن ان کا اصل ہدف پوری کشمیر ہے۔ اس بعد سے پاکستان اتفاک سے پیدا ہو کر مرگ ہوتا ہے۔

خلیفہ کشمیر Valley Pelgam کہ پیش آنے والا حالیہ واقعہ، جس کشمیر آنے والے سیاحوں پر حملے کا الزام پاکستان پر لگایا جا رہا ہے پہلگام سے زیادہ سیاح اس میں مارے گئے اگر حقیقت میں ایسا ہوا ہے تو اس واقعے کی مدت بہ ذری شعور انتہائی حساس ہے۔ جس میں کوئی عناصر ایسا کیا گیا ہو انتہائی کسی صورت نہیں کی جا سکتی۔ خلیفہ کشمیر کے مطابق بعد ٹاٹ میں واقع پہلگام وادی سیاحتی اعتبار سے بہت اہمیت رکھتی ہے۔۔ اس کے گرد پاکستان مظہر امند اور شیل بلا کے جبل سبت کے دائمی چشمیں پائی جاتی ہیں جن کا وزٹ ہر سال لاکھوں سیاح کرتے ہیں۔۔

اس آف کنٹرول سے چار سو کلومیٹر دور اس وادی میں دو بڑے اٹھ ین ائیر بس بھی موجود ہیں اور جس جگہ پر واقع ہوا وہ علاقہ ریڈ زون میں تا آتا ہے۔۔ ایسے میں اس واقع کا پیچ بہت ہی سوالات اٹھا رہا ہے۔۔ کیا اٹھ ین ائیر بس اتنی کمزور ہے اس قدر حساس جگہ پر اتنی بڑی کارروائی کا اٹین پیلنگ نہیں ہو سکا۔۔ اور اس بھی عجیب امر وہ یا عظم وہ ہے والی بات یہ ہے کہ دوران پیلنگ ائیر بس میں جتنی بھی کیمیلیز رتھی تھیں انکو وہاں پہنچ دیا گیا تھا۔۔ اور پھر اس واقعے کے فوراً بعد جس طرح سے بھارت کی روایتی دہشت گردی بے نقاب ہوئی کہ ایک اور واقعہ ثبوت اس طرح سامنے آیا کہ چند گھنٹوں کے اندر اندر بھارتی میڈیا نے یہ مؤقف اختیار کیا کہ کہ حملہ پاکستان نے کروایا، کوئی تفتیش، شواہد، یا غیر جانبدار تجزیہ پیچیدہ حقائق کی کوئی اہمیت ہی نہیں۔

واقعے کی ٹائمنگ

یہ واقعہ انتہائی حساس وقت پر پیش آیا، جب ایک طرف بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی سعودی عرب کے دورے پر ہیں اور دوسری جانب امریکی نائب صدر جے ڈی وینس بھی دورے پر پاکستان میں موجود ہیں۔ ایسے نازک وقت میں بھی حملے کا منظر نامہ کھڑا کر کے بھارت نے نہ صرف عالمی برادری کی توجہ پوری طرح حاصل کرنے کوشش کی بلکہ پاکستان کو ایک بار پھر عالمی سطح پر بدنام کرنے کی مہم بھی شروع کی۔

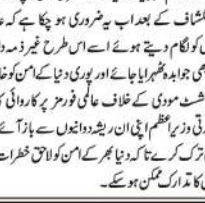

مودی اور امیت شاہ کا مقصد یہ تھا کہ بھارت اپنے ہمسایہ ممالک کو ہر طرح سے دبا کر رکھے اور پاکستان کو الگ تھلگ کر دے۔ یہ بھارت کی دیرینہ پالیسی ہے جو کہ بھی عالمی سطح پر دباؤ بڑھانے سے زائد سیاح اس میں مارے گئے اگر حقیقت میں ایسا ہوا ہے تو اس واقعے کی مدت بہ ذری شعور انتہائی حساس ہے۔۔ جس بھی عناصر نے ایسا کیا انتہائی حساس کسی صورت نہیں کی جا سکتی۔ خلیفہ کشمیر کے مطابق بعد ٹاٹ میں واقع پہلگام وادی سیاحتی اعتبار سے بہت اہمیت رکھتی ہے۔۔ اس کے گرد پاکستان مظہر امند اور شیل بلا کے جبل سبت کے دائمی چشمیں پائی جاتی ہیں جن کا وزٹ ہر سال لاکھوں سیاح کرتے ہیں۔۔

اس آف کنٹرول سے چار سو کلومیٹر دور اس وادی میں دو بڑے اٹھ ین ائیر بس بھی موجود ہیں اور جس جگہ پر واقع ہوا وہ علاقہ ریڈ زون میں آتا ہے۔۔ ایسے میں اس واقع کا پیچ بہت ہی سوالات اٹھا رہا ہے۔۔ کیا اٹھ ین ائیر بس اتنی کمزور ہے اس قدر حساس جگہ پر اتنی بڑی کارروائی کا اٹین پیلنگ نہیں ہو سکا۔۔ اور اس بھی عجیب امر وہ یا عظم وہ والی بات یہ ہے کہ دوران پیلنگ ائیر بس میں جتنی بھی کیمیلیز رتھی تھیں انکو وہاں پہنچ دیا گیا تھا۔۔ اور پھر اس واقعے کے فوراً بعد جس طرح سے بھارت کی روایتی دہشت گردی بے نقاب ہوئی کہ ایک اور واقعہ ثبوت اس طرح سامنے آیا کہ چند گھنٹوں کے اندر اندر بھارتی میڈیا نے یہ مؤقف اختیار کیا کہ کہ حملہ پاکستان نے کروایا، کوئی تفتیش، شواہد، یا غیر جانبدار تجزیہ پیچیدہ حقائق کی کوئی اہمیت ہی نہیں۔

واقعے کی ٹائمنگ

یہ واقعہ انتہائی حساس وقت پر پیش آیا، جب ایک طرف بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی سعودی عرب کے دورے پر ہیں اور دوسری جانب امریکی نائب صدر جے ڈی وینس بھی دورے پر پاکستان میں موجود ہیں۔ ایسے نازک وقت میں بھی حملے کا منظر نامہ کھڑا کر کے بھارت نے نہ صرف عالمی برادری کی توجہ پوری طرح حاصل کرنے کوشش کی بلکہ پاکستان کو ایک بار پھر عالمی سطح پر بدنام کرنے کی مہم بھی شروع کی۔

مودی اور امیت شاہ کا مقصد یہ تھا کہ بھارت نے سندھ طاس معاہدے کے یکطرفہ معطلی کا اعلان کر کے اپنی جنگ کی بنیاد کھڑی، جو مستقبل میں خطے کو خوفناک انجام کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ پاکستان کے سابق سفیر اس حوالے سے بتاتے ہیں کہ بھارت کافی وقت سے اس معاہدے کو ادھر تو ادھر توڑ دینا چاہتا تھا جس کے لیے اس نے دو دفعہ ثومر بھی بھیجے۔۔ تاہم اب انہوں نے اس حملے کی آڑ میں یہ کام فوراً سرانجام دیا تو کے عالمی برادری کے سامنے مظلوم بن کر وہ اپنے مؤمار اہداف میں کامیاب ہو سکے۔۔

بھارت کا جارحانہ فریب نہ صرف کشمیر کی تحریک آزادی کو دبانے کی ایک اور ناکام کوشش ہے بلکہ یہ خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ بھی بن چکا ہے۔ عالمی برادری کو اب اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ پاکستان کو چاہیے کہ اقوام متحدہ اور عالمی عدالتِ انصاف میں یہ معاملہ ثبوتوں کی طور پر اٹھائے۔ بھارت سے اب ٹھوس ثبوتوں کا مطالبہ کرے جس سے ثابت ہو کہ واقعی یہ حملہ پاکستان نے کروایا۔۔

جہاں تک سندھ طاس معاہدے کی منسوخی کا تعلق ہے اس پر بھارت ایک آئینی طریقہ کار اپنا رہا ہے جس کے وہ اس کو چاپ ختم کرے۔۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں
.....(ادارہ)

"خالی سڑک"

ظہور چوہان جہان شاعری اور فوٹو ادب میں ایک جانا پہچانا نام ہے آپ کا تعلق اولیاء کے شہر ملتان سے ہے ظہور میرے بھائی نذیر کی 1995-96 میں پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ صحت و تعلیم جسمانی میں ہم ایم۔ایس۔سی کے طالب علم تھے اور ایک ہی ہاسٹل میں قیام تھا ظہور دوران طالب علمی ہی شاعری میں بڑا مقام پا چکے تھے خصوصاً صحت غزل میں ان کی یکجان شاعری کے افق پر ایک ابھرتے ہوئے اختر تابدار کی حیثیت سے ہو چکی تھی مجھے بھی ظہور کے ہمراہ شاعری کی محافل میں ہمہ مشعرہ ہے فیض حاصل کرنے کے مواقع میسر آئے

2001 میں ان کا پہلا مجموعہ کلام "ہجر ایک مسافت ہے" منظر عام پر آیا 2006 میں اس کی مقرر اشاعت ہوئی مشہور ادبی دو ایک شعری تصانیف کی اشاعت ہو چکی ہے

ہجر ایک مسافت ہے

بارہ دل 2009، بارہ دل 2006 (غزلیات)
پس غبار ایک ستارہ 2008 (غزلیات)
گوگل معدا نوچی ہیں 2013 (غزلیات)
روشنی دونوں طرف 2018 (غزلیات)
دیا سرخ تخیل 2021 (غزلیات)
خالی سڑک 2024 (نظمیں)

ظہور صاحب بعد صحت اپنی تصانیف مجھے ارسال فرماتے رہے جن سے میں اپنے ذوق کی تسکین کرتا رہا

میں نے جب بھی ظہور کی شاعری پر اپنے خیالات کو سانجھہ کیا تحریر میں ڈھالنے کا ارادہ کیا تو خزانہ عامر وعلم وادب میں اپنی کم مائگی کا احساس دامنگیر ہوتا رہا

ظہور صاحب نے جب سابق ایڈیٹر مجموعہ کلام ارسال فرمایا تو اپنے خیالات کو نظر قرطاس کرنے کی سعی کر رہا ہوں لیکن اہل علم حضرات سے بصد معذرت کے ساتھ کیونکہ

از خود ادراں خطاء ۔ واز بزرگان عطاء

ظہور چوہان شعر ہات کی انجمن میں جلتا ہوا چراغ جہاں تاب ہے ظہور نے اپنی شاعری میں انتہائی محرمانہ کو بیان کیا ہے ان کی شاعری میں ذاتی دکھ کی جھلک بھی نمایاں ہے

ہماری ابتدائی زندگی اور یہ دیک دو معاشرہ وقوع کا شاکار ہو چلا ہے ظہور نے اپنی شاعری سے اس جمود کے شکار معاشرے کو جھنجوڑنے کی کوشش کی ہے اس کے اسلوب میں ایک درد کی کسک محسوس ہوتی ہے اور ایک کرب جھلکتا نظر آتا ہے ظہور اس شاعر کی بھی پہ ناقص کہاں نظر آتا ہے

شاعر ایک حساس مثل میں سرگرداں ہوتا ہے زندگی اور کائنات میں ایک رشتے کی تلاش میں ظہور اپنی شاعری سے اسے کھوجتے ہیں کامیاب ہوتا ہے اور اس رشتے کے ذریعے زندگی کے نے معنی اجاگر کرتا نظر آتا ہے اس کے اس سفر میں ہجر کے کرب کا بیان ہے اور امید کی کرن کی دیکھ ہے

اس سفر کی ابتدا میں ظہور "ہجر کی مسافت" طے کرتا نکالی دیتا ہے ہجر کی مسافت کے دوران کبھی اس کے روح ان ویرانوں سے آشنا ہوتی ہے جو ہجر جانے والے لمحوں کے دامن میں اداسی کے سیاہی میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں کبھی وہ درد اس کے بیان میں ہوتا ہے جس کے احساس سے حوالی رزق میں سمٹنے والوں کی یاد میں ان کے تشنگی یا کھوجتے والے ہی ہم کنار ہو سکتے ہیں ہجر کی مسافت کے بیان میں زندگی کے بیان تو

ہجر کی مسافت میں مادہ پرستی کے اس سرمایا دارانہ نظام میں غریب کے پہنچے ہوئے نیوی سرمایہ دار ستائی رہتے ہیں تو غریب کی آنکھوں میں محرومی اور پاس وحسرت کی سیاہی بھی دکھائی دیتی ہے

غرض "ہجر ایک مسافت ہے" میں درد ویاس اور مایوسی ہے تو نظم کے خلاف ایک آواز ہے اور امید کی کرن بھی ہے مسافت کی نظارت سے آگہ دوام

سزے ہے نظام کے خلاف ایک آواز ہے

ہجر کی مسافتوں کو طے کرتے کرتے ظہور اپنے آپ کو ہابیت اور خود غرضی کے کثیف غبار میں گھرا پاتا ہے چاروں اطراف اس غبار کی شدت میں کوئی راہ دکھائی نہیں دیتی اس وحرماں کا غبار مایوسی و نا امیدی کا غبار جہاں انسان کی سمت جنوب دیکھتی ہے اس غبار نے ہر شے کو دھندلا دیا ہے لیکن پس غبار ایک ستارے کی تلاش اس کی روح کو تسکین رکھتی ہے اور پس غبار ہجر نے ہوئے امید کے ستارے کو کھوجتے ہی کامیاب ہو جاتا ہے وہ راہ میں حائل اس غبار سے مایوس نہیں ہوتا اور پس غبار ایک ستارہ اس کی امیدوں کا مرکز بن جاتا ہے

کبھی اس کی صدا جھوٹی انا کی بنیاد پر قائم حویلیوں کو گھیٹے تھکتی ہے نفرتوں پر قائم اس فرسودہ نظام کے خلاف اس کا احتجاج ہے

ظہور اپنے تخیل کے ذریعے تصویروں کو بولتے اور رنگوں کو گنگناتے ہوئے پیش کرتا ہے اور دنیا کے ہر حواس پر منکشف ہوتی ہے

ظہور کو ملتان کی مٹی پیاری ہے اور یہاں کے اولیاء سے عقیدت "دیا سرخ تخیل" پر "میں چاہوں گا اختر اقبال نظر" آتا ہے

تخیل کے اس سفر میں ظہور اب خالی سڑک پر خرام اندازی میں مصروف نظر آتا ہے

کوئی نہیں ہامد نظر
بڑی سونی ہے خالی سڑک

اس خرام اندازی میں وہ تفکر تجربات سے گزرتا ہے اس تخیلاتی سفر میں سب سے پہلے اپنی دھرتی ظہور اولیاء ۔ ملتان کے در و دیوار دیکھتا ہے کہیں بنا زوں پر، قصاں لوگوں کو دیکھتا ہے اور تے دور کی جسمی کا ماتم کرتا ہے کہیں جھوٹی معنوی تعمیر پر غمزدہ ہوتا ہے پھر اچانک قلم آزاد ہیں اپنا استاد مانے والے شاعر مجید امجد کی روح سے ملاقات کرتا ہے اس ملاقات میں وہ مجید امجد کی روح سے کچھ استفسارات کرتا نظر آتا ہے پھر روح مجید امجد اس کی رہنمائی کرتی ہے جیسے "ماتے" کی ذوالجناح کا میڈی میں "ورجل" کی روح دانتے کی رہنمائی کرتی ہے

کہیں اسے خالی سڑک پر چڑے ہوئے پہلے ہوئے پر چوں میں سے بعض لوگوں کے قم لپیٹے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن وہ امید کا دامن نہیں چھوڑتا اور کہتا ہے اب بھی بچنا ہوا دامن رو کر یا جا سکتا ہے زخم پر مرہم رکھا جا سکتا ہے دکھوں کو مسرتوں اور فوں کو خوشیوں میں بدلا جا سکتا ہے خالی سڑک پر اسے کہیں حادثوں کے منتر کر لیے ملتے ہیں جو ہوتے اور ہوئے ہے عادی ہیں بلکہ منتر ہیں کہ کوئی حادثہ رونما ہوا ہو یا کوئی کا سامان ہو سکے اسے زندگی آواز ہیں کرسنائی دیتی ہے اس سڑک پر دونوں جانب کا ہم کو پتا کا جواب ہیں اسے اور اس کے دل کا درد الفاظ کی صورت اختیار کر لیتا ہے وہ اس پہلے مرتبہ اور ان سے آشنا ہوتا ہے جس نے اپنے جسم کے مدفن پر قلم کا تاج کو بوا اس کا گذر ناکامات کی دنیا سے ہوتا ہے

خالی سڑک پر بڑھتے بڑھتے وہ اسے دو اپنے بڑے بزرگوار کی قبر پر پہنچتا ہے اور کتاب زندگی کے اور اق گزشتہ اٹھتا ہے اس کا تخیل اسے تصویر کے زندگانوں کا خواب دیکھنے والے جانے ہیں ان زندگانوں میں آزادی کا خواب دیکھنے والے جن طرح اپنے خون میں رہے خواب آزادی کو اپنی آنے والی نسلوں کو منتقل کر تے ہیں اسے بیان کرتا ہے

اس کا گذر خالی گھر سے ہوتے ہوئے جب وہ کھلوں پر گھر کے بکنوں کے پھروں کے نشان دیکھتا ہے اور ان پر اپنے احساس کے آنسو گرا دیتا ہے تخیل کے اس سفر میں اس کی تفریح الاوارث بچے پر پڑتی ہے جس کے ایک طرف گوری کھلونا اور دوسری طرف دیا ہے اس بچے کے پیارے بچے کے نظر ہو چکے ہیں یہ بے مثال استعارہ ہے دو سو تا کتنے انسان اپنے ہی ہم جنسوں کی خود غرضیوں کی بھینٹ چڑھ چکے چند خود غرض لوگوں کی اپنے مفادات کے حصول کی خاطر شروع کی گئی جنگوں نے کتنی زندگیوں کو چاٹ لیا یہ خود غرضی کب ختم ہوگی اور کب مظلوموں اور لاوارثوں کے رنجوں پر مرہم رکھنے کے لیے امن کی بجگہ شروع ہوگی

اسی دوران صفحہ قلم میں اپنے مرشد کامل ن م راشد سے ملاقات کرتا ہے اور چند سوالات کرتا ہے ن م راشد اسے بتاتا ہے نیا جہاں تخلیق کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں خالی سڑک پر چلتے ہوئے وہ اپنی والدہ محترمہ کی قبر پر حاضری دیتا ہے یہاں وہ تنہا رہ کے میری کے بعد اپنے رب کے حضور سوت بدعا رہتی ہے

لوگوں کی سنافقت کا گلارہ کرتا ہے اور سوچتا ہے کاش یہ خود غرض لوگ مرنے کے بعد جنازوں پر ماتم کرنے کی بجائے زندوں کی قدر کریں زندوں کی دکھ دکھ کریں ان کی دلجوئی کریں

خالی سڑک پر خرام اندازی کرتے ہوئے ظہور اپنے شہر ملتان میں آتا ہے اور اس سے گلہ کرتا نظر آتا ہے اور یہیں خالی سڑک پر ظہور کی خرام اندازی اپنے اختتام کو پہنچتی ہے

اگر چہ ظہور نے اپنی شاعری کی ابتدا غزل سے کی اور غزل گوئی میں جزا ستعار پایا لیکن اب شاعری کی جس راہ میں وہ گامزن ہے اور نظم گوئی کے میدان میں قدم رکھا ہے جو ان کے اپنے ایجاد ہے یہ قدم ہے اس صنف میں مرد محترم جناب "عالم خیام" صاحب کے پیروکار اصرار پر اختیار ہے

پس غبار ایک ستارہ ایک ہی تخیل کی تسکین ہو جاتی ہے جہاں پہنچ جاتا ہے اسے ہر نظم گوئی کے میدان میں اور اسے اپنی تخیل پر نظر آتا شاعر تخیلاتی قوت سے شعوری طور پر تعزی سے دنیا کے دستوں میں کی جگہ بنا رہا ہے

ظہور چوہان کا

تمہارے مقام پر پہنچنے کے لیے اسے طویل صحرا فورکی کے گذرنا پڑا

اسے ظہور اپنی ضد میں کر نا کوئی آسان نہ تھا مرحت آگے تلخی دوڑی دیا مرسی تخیلی

یہاں ظہور منافر اور رنگوں سے ہمکلام ہوتا ہے اور یہ محل تخیل کی وادیوں میں خرام اندازی کا مرحومن منت ہے تخیل کے ہل پر ہی منافر بولتے ہیں گھیے اور تصاویر شاعر سے ہمکلام ہوتے ہیں تخیل کے لیے اس مقام تک رسائی کے ضرورت ہے جہاں حواس خمسہ کو تھکن صلتی کے قبت استعمال میں لایا جاتا ہے جیسے کانوں سے دیکھنا آنکھوں سے بولنا ہونٹوں سے سونگھنا ناک سے چھونا اور پیروں سے نغمہ سرا ہونا

ظہور چوہان جہان شاعری اور فوٹو ادب میں ایک جانا پہچانا نام ہے آپ کا تعلق اولیاء کے شہر ملتان سے ہے ظہور میرے بھائی نذیر کے شہید 1995-96 میں پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ صحت و تعلیم جسمانی میں ہم ایم۔ایس۔سی کے طالب علم تھے اور ایک ہی ہاسٹل میں قیام تھا ظہور دوران طالب علمی ہی شاعری میں بڑا مقام پا چکے تھے خصوصاً صحت غزل میں ان کی یکجان شاعری کے افق پر ایک ابھرتے ہوئے اختر تابدار کی حیثیت سے ہو چکی تھی مجھے بھی ظہور کے ہمراہ شاعری کی محافل میں ہمہ مشعرہ ہے فیض حاصل کرنے کے مواقع میسر آئے

2001 میں ان کا پہلا مجموعہ کلام "ہجر ایک مسافت ہے" منظر عام پر آیا 2006 میں اس کی مقرر اشاعت ہوئی مشہور ادبی دو ایک شعری تصانیف کی اشاعت ہو چکی ہے

ہجر ایک مسافت ہے

بارہ دل 2009، بارہ دل 2006 (غزلیات)
پس غبار ایک ستارہ 2008 (غزلیات)
گوگل معدا نوچی ہیں 2013 (غزلیات)
روشنی دونوں طرف 2018 (غزلیات)
دیا سرخ تخیل 2021 (غزلیات)
خالی سڑک 2024 (نظمیں)

ظہور صاحب بعد صحت اپنی تصانیف مجھے ارسال فرماتے رہے جن سے میں اپنے ذوق کی تسکین کرتا رہا

میں نے جب بھی ظہور کی شاعری پر اپنے خیالات کو سانجھہ کیا تحریر میں ڈھالنے کا ارادہ کیا تو خزانہ عامر وعلم وادب میں اپنی کم مائگی کا احساس دامنگیر ہوتا رہا

ظہور صاحب نے جب سابق ایڈیٹر مجموعہ کلام ارسال فرمایا تو اپنے خیالات کو نظر قرطاس کرنے کی سعی کر رہا ہوں لیکن اہل علم حضرات سے بصد معذرت کے ساتھ کیونکہ

از خود ادراں خطاء ۔ واز بزرگان عطاء

ظہور چوہان شعر ہات کی انجمن میں جلتا ہوا چراغ جہاں تاب ہے ظہور نے اپنی شاعری میں انتہائی محرمانہ کو بیان کیا ہے ان کی شاعری میں ذاتی دکھ کی جھلک بھی نمایاں ہے

ہماری ابتدائی زندگی اور یہ دیک دو معاشرہ وقوع کا شاکار ہو چلا ہے ظہور نے اپنی شاعری سے اس جمود کے شکار معاشرے کو جھنجوڑنے کی کوشش کی ہے اس کے اسلوب میں ایک درد کی کسک محسوس ہوتی ہے اور ایک کرب جھلکتا نظر آتا ہے ظہور اس شاعر کی بھی پہ ناقص کہاں نظر آتا ہے

شاعر ایک حساس مثل میں سرگرداں ہوتا ہے زندگی اور کائنات میں ایک رشتے کی تلاش میں ظہور اپنی شاعری سے اسے کھوجتے ہیں کامیاب ہوتا ہے اور اس رشتے کے ذریعے زندگی کے نے معنی اجاگر کرتا نظر آتا ہے اس کے اس سفر میں ہجر کے کرب کا بیان ہے اور امید کی کرن کی دیکھ ہے

اس سفر کی ابتدا میں ظہور "ہجر کی مسافت" طے کرتا نکالی دیتا ہے ہجر کی مسافت کے دوران کبھی اس کے روح ان ویرانوں سے آشنا ہوتی ہے جو ہجر جانے والے لمحوں کے دامن میں اداسی کے سیاہی میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں کبھی وہ درد اس کے بیان میں ہوتا ہے جس کے احساس سے حوالی رزق میں سمٹنے والوں کی یاد میں ان کے تشنگی یا کھوجتے والے ہی ہم کنار ہو سکتے ہیں ہجر کی مسافت کے بیان میں زندگی کے بیان تو

ہجر کی مسافت میں مادہ پرستی کے اس سرمایا دارانہ نظام میں غریب کے پہنچے ہوئے نیوی سرمایہ دار ستائی رہتے ہیں تو غریب کی آنکھوں میں محرومی اور پاس وحسرت کی سیاہی بھی دکھائی دیتی ہے

غرض "ہجر ایک مسافت ہے" میں درد ویاس اور مایوسی ہے تو نظم کے خلاف ایک آواز ہے اور امید کی کرن بھی ہے مسافت کی نظارت سے آگہ دوام

سزے ہے نظام کے خلاف ایک آواز ہے

ہجر کی مسافتوں کو طے کرتے کرتے ظہور اپنے آپ کو ہابیت اور خود غرضی کے کثیف غبار میں گھرا پاتا ہے چاروں اطراف اس غبار کی شدت میں کوئی راہ دکھائی نہیں دیتی اس وحرماں کا غبار مایوسی و نا امیدی کا غبار جہاں انسان کی سمت جنوب دیکھتی ہے اس غبار نے ہر شے کو دھندلا دیا ہے لیکن پس غبار ایک ستارے کی تلاش اس کی روح کو تسکین رکھتی ہے اور پس غبار ہجر نے ہوئے امید کے ستارے کو کھوجتے ہی کامیاب ہو جاتا ہے وہ راہ میں حائل اس غبار سے مایوس نہیں ہوتا اور پس غبار ایک ستارہ اس کی امیدوں کا مرکز بن جاتا ہے

کبھی اس کی صدا جھوٹی انا کی بنیاد پر قائم حویلیوں کو گھیٹے تھکتی ہے نفرتوں پر قائم اس فرسودہ نظام کے خلاف اس کا احتجاج ہے

اسے ہر بھارت ایک ایسا فریق ہے جی نہیں کہ وہ اس کو چپ چاپ ختم کرے۔۔

پروفیسر عارف کیانی مرحوم ایک شریف النفس انسان

صدر ذی اقتدار، نہایت قابل قدر مہمانان گرامی، معزز شرکائے بزم، عزیز طلباء وطالبات اور نہایت محترم نوٹنگیز۔

مجھے پروفیسر اظہر لطیف مرحوم کے حوالے سے بھی بات کرنی تھی مگر اسوجہ سے مجھے کیا کہ آپ نے اظہر لطیف صاحب کے حوالے سے ہمارے ساتھ شیئر کیا کاش کوئی کمیٹی کے ایک اور ہر دلعزیز بھائی پروفیسر عارف کیانی صاحب بھی حال ہی میں وفات پا چکے۔ میں تقریب کے اس سیشن میں وقت کے حوالے سے بات کرنا چاہوں گا۔

جناب صدر!

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب

موت کیا ہے انہی اجزا کا پریشان ہونا

عناصر میں ظہور ترتیب کیا ہے؟ آپ کے حیات یا زندگی دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔ ایک جسم اور دوسری روح۔۔ سائنسی توضیح کے مطابق انسانی جسم کے جملہ آرگنز/ اعضا پر اپنی کام کرتے ہیں اپنا استاد مانے والے شاعر مجید امجد کی روح سے ملاقات کرتا ہے اس ملاقات میں وہ مجید امجد کی روح سے کچھ استفسارات کرتا نظر آتا ہے پھر روح مجید امجد اس کی رہنمائی کرتی ہے جیسے "دانتے" کی ذوالجناح کا میڈی میں "ورجل" کی روح دانتے کی رہنمائی کرتی ہے

کہیں اسے خالی سڑک پر چڑے ہوئے پہلے ہوئے پر چوں میں سے بعض لوگوں کے قم لپیٹے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن وہ امید کا دامن نہیں چھوڑتا اور کہتا ہے اب بھی بچنا ہوا دامن رو کر یا جا سکتا ہے زخم پر مرہم رکھا جا سکتا ہے دکھوں کو مسرتوں اور فوں کو خوشیوں میں بدلا جا سکتا ہے خالی سڑک پر اسے کہیں حادثوں کے منتر کر لیے ملتے ہیں جو ہوتے اور ہوئے ہے عادی ہیں بلکہ منتر ہیں کہ کوئی حادثہ رونما ہوا ہو یا کوئی کا سامان ہو سکے اسے زندگی آواز ہیں کرسنائی دیتی ہے اس سڑک پر دونوں جانب کا ہم کو پتا کا جواب ہیں اسے اور اس کے دل کا درد الفاظ کی صورت اختیار کر لیتا ہے وہ اس پہلے مرتبہ اور ان سے آشنا ہوتا ہے جس نے اپنے جسم کے مدفن پر قلم کا تاج کو بوا اس کا گذر ناکامات کی دنیا سے ہوتا ہے

خالی سڑک پر بڑھتے بڑھتے وہ اسے دو اپنے بڑے بزرگوار کی قبر پر پہنچتا ہے اور کتاب زندگی کے اور اق گزشتہ اٹھتا ہے اس کا تخیل اسے تصویر کے زندگانوں کا خواب دیکھنے والے جانے ہیں ان زندگانوں میں آزادی کا خواب دیکھنے والے جن طرح اپنے خون میں رہے خواب آزادی کو اپنی آنے والی نسلوں کو منتقل کر تے ہیں اسے بیان کرتا ہے

اس کا گذر خالی گھر سے ہوتے ہوئے جب وہ کھلوں پر گھر کے بکنوں کے پھروں کے نشان دیکھتا ہے اور ان پر اپنے احساس کے آنسو گرا دیتا ہے تخیل کے اس سفر میں اس کی تفریح الاوارث بچے پر پڑتی ہے جس کے ایک طرف گوری کھلونا اور دوسری طرف دیا ہے اس بچے کے پیارے بچے کے نظر ہو چکے ہیں یہ بے مثال استعارہ ہے دو سو تا کتنے انسان اپنے ہی ہم جنسوں کی خود غرضیوں کی بھینٹ چڑھ چکے چند خود غرض لوگوں کی اپنے مفادات کے حصول کی خاطر شروع کی گئی جنگوں نے کتنی زندگیوں کو چاٹ لیا یہ خود غرضی کب ختم ہوگی اور کب مظلوموں اور لاوارثوں کے رنجوں پر مرہم رکھنے کے لیے امن کی بجگہ شروع ہوگی

اسی دوران صفحہ قلم میں اپنے مرشد کامل ن م راشد سے ملاقات کرتا ہے اور چند سوالات کرتا ہے ن م راشد اسے بتاتا ہے نیا جہاں تخلیق کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں خالی سڑک پر چلتے ہوئے وہ اپنی والدہ محترمہ کی قبر پر حاضری دیتا ہے یہاں وہ تنہا رہ کے میری کے بعد اپنے رب کے حضور سوت بدعا رہتی ہے

لوگوں کی سنافقت کا گلارہ کرتا ہے اور سوچتا ہے کاش یہ خود غرض لوگ مرنے کے بعد جنازوں پر ماتم کرنے کی بجائے زندوں کی قدر کریں زندوں کی دکھ دکھ کریں ان کی دلجوئی کریں

خالی سڑک پر خرام اندازی کرتے ہوئے ظہور اپنے شہر ملتان میں آتا ہے اور اس سے گلہ کرتا نظر آتا ہے اور یہیں خالی سڑک پر ظہور کی خرام اندازی اپنے اختتام کو پہنچتی ہے

اگر چہ ظہور نے اپنی شاعری کی ابتدا غزل سے کی اور غزل گوئی میں جزا ستعار پایا لیکن اب شاعری کی جس راہ میں وہ گامزن ہے اور نظم گوئی کے میدان میں قدم رکھا ہے جو ان کے اپنے ایجاد ہے یہ قدم ہے اس صنف میں مرد محترم جناب "عالم خیام" صاحب کے پیروکار اصرار پر اختیار ہے

پس غبار ایک ستارہ ایک ہی تخیل کی تسکین ہو جاتی ہے جہاں پہنچ جاتا ہے اسے ہر نظم گوئی کے میدان میں اور اسے اپنی تخیل پر نظر آتا شاعر تخیلاتی قو

بقیہ 1

ملیہ پاکستان آزاد کشمیر کے تمام اداروں اور پھر پرائیویٹ کی لاکھ کوشش کی اس کا نتیجہ بھارت کے ایڈمنسٹریشن کا ایک ادارہ جس کا نام ہے کشمیر ایجوکیشن بورڈ جس کا ہیڈ کوارٹر سری نگر میں ہے اس پر تھوڑی تفصیل بتاتا چلوں کہ جس طرح پاکستان کے تعلیمی بورڈز ہیں ایسے ہی آزاد کشمیر کے تعلیمی بورڈز ہیں اور پاکستان کے تعلیمی بورڈز کے ساتھ ہم کسی صورت مقابلہ نہیں کر سکتے لیکن پھر بھی آزاد کشمیر کے تعلیمی بورڈز کا ایک مقام ہے اور آزاد کشمیر کے بچوں کا لاکھوں کی تعداد میں پاکستان کے مختلف کالجز اور یونیورسٹیز میں داخلہ ہوتا ہے اور پاکستان کے طلباء کا بھی آزاد کشمیر کے